153679-گردے کے مریض کو ڈاکٹر نے روزہ رکھنے سے منع کر دیا

سوال

چیک اپ کے بعد علم ہوا کہ میرے گردے پتھری بنا رہے ہیں، اور ایک مسلمان ڈاکٹر جس کے متعلق ظاہر تو یہی ہوتا ہے کہ وہ متقی و پرہیزگار ہے نے مجھے رمضان المبارک کے روزہ نہ رکھنے کی نصیحت کی ہے، اس کی وضاحت کچھ اس طرح ہے کہ پانی زیادہ استعمال کر کے پتھری بننے سے روکنا ہے، تو کیا میں رمضان المبارک میں روزے نہ رکھوں؟

پسندیدہ جواب

جب کوئی قابل اعتماد مسلمان ڈاکٹر یہ فیصلہ کرے کہ روزہ رکھنا آپ کو نقصان دے گا، اور اس نے آپ کو روزہ نہ رکھنے کی تلقین کی ہے تو مشروع یہی ہے کہ آپ اللہ سبحانہ و تعالی کی رخصت کو قبول کرتے ہوئے اس کی نصیحت پر عمل کریں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

.{اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے}.البقرۃ(184).

ابن کثیر رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں رقمطراز ہیں:

" یعنی مریض اور مسافر حالت مرض اور حالت سفر میں روزہ نہیں رکھیں گے؛ کیونکہ اس میں ان دونوں کے لیے مشقت ہے، بلکہ وہ دونوں روزہ چھوڑ کر دوسرے ایام میں اس کی قضاء کریں گے" انتہی

دیکھیں: تفسیر ابن کثیر (1/498).

مسلمان شخص کو چاہیے کہ اپنے آپ پر مشقت مت کرے کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اسے روزہ چھوڑنے کی رخصت دی ہے تو وہ اسے قبول کرے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" یقینا اللہ سبحانہ و تعالی پسند کرتا ہے کہ اس کی رخصت پر عمل کیا جائے، اور وہ اپنی نافرمانی کو پسند نہیں فرماتا"

مسند احمد حدیث نمبر (5832) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (1886) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اگر مریض کا مرض ایسا ہو کہ اسے مرض سے شفایابی کی امید نہ ہو تو مریض روزہ چھوڑ کر ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا دے گا، اور اگر اسے مرض سے شفایابی کی امید ہو تو وہ روزہ چھوڑ کر شفایاب ہونے کے بعد روزوں کی قضاء کریگا.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اہل علم نے مرض کو دو قسموں میں تقسیم کیا ہے: وہ مرض جس سے شفایابی کی امید ہو ایسا مریض روزہ نہیں رکھے گا، اور شفایابی کے بعد وہ چھوڑے ہوئے روزوں کی قضاء کریگا.

اور دوسری قسم ایسا مرض جس سے شفایابی کی امید نہ ہو ایسا مریض ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا دے گا اور یہ کھانا روزے کے بدلے میں ہے" انتہی

دیکھیں : فتاوی نور علی الدرب (216/48).

مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

ایک عورت کا رمضان المبارک شروع ہونے سے قبل آپریشن ہوا، اللہ نے آپریشن سے قبل اس عورت کے مقدر میں روزے نہیں رکھے تھے اور وہ نہ رکھ سکی، آپریشن کے ذریعہ اس کا ایک گردہ مکمل طور پر ختم کر کے دوسرے سے پتھری نکالی گئی، اور ڈاکٹروں نے اسے مستقل طور پر ساری زندگی روزہ رکھنے سے منع کر دیا، اس عورت کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کے علماء کرام کا جواب تھا :

"جب قابل اعتماد مسلمان ڈاکٹر نے اس عورت کو یہ وصیت کی کہ اسے روزہ نقصان دے گا، تو یہ عورت روزہ چھوڑ دے گی اور ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو نصف صاع چاول یا گندم یا کھجور وغیرہ جو غلہ اس کے علاقے میں کھایا جاتا ہے دے گی، اور اس کے لیے نقدی روپوں میں کفارہ ادا کرنا جائز نہیں ہوگا" انتہی

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10/182-183).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ :

میرے بائیں گردے کا پچھلے رمضان المبارک کے شروع میں آپریش ہوا اور میں یہ مہینہ روزہ نہیں رکھ سکا؛ کیونکہ میں آدھ گھنٹہ بھی پانی کے بغیر نہیں رہ سکتا، اور اتنا وقت صبر نہیں کر سکتا، لہذا مجھ پر اس سلسلہ میں کیا واجب ہوتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"جب آپ عاجز ہیں تو آپ پر کوئی حرج نہیں اگرچہ یہ سبب آپ میں مستقل رہے، اور ڈاکٹر حضرات کا کہنا ہے کہ :

اس تھوڑی سے مدت میں پانی ضرور پیا جائے، تو آپ پر روزہ رکھنا واجب نہیں، کیونکہ غالب طور پر یہ چیز آپ کے ساتھ ہی رہے گی، اور آپ کو ہر دن کے بدلے ایک مسکین کو کھانا کھلائیں" انتہی

دیکھیں : فتاوی نور علی الدرب ابن عثیمین (216/40).

اس بنا پر اگر آپ کو ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ آپ مستقبل میں روزہ نہیں رکھ سکتے تو آپ کے لیے روزہ نہ رکھنا مشروع ہے، کہ آپ روزہ چھوڑ دیں، اور اس کے بدلے روزانہ ایک مسکین کو کھانا کھلا دیں.

اور اگر مستقبل میں روزہ رکھنا ممکن ہو تو پھر آپ روزہ چھوڑ دیں اور شفایابی کا انتظار کریں جب اللہ آپ کو شفایاب کر دے تو آپ نے جتنے روزے چھوڑیں ہوں ان کی قضاء میں روزے رکھ لیں.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (12488) اور (23296) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.